سورة بقره رکوع نمبر۲ آیت نمبر ۲۰ ۔ ۸

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللّهِ وَبِالْيَوْمِ الآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ {8}

اور لوگوں میں بعض الیسا هے جو کهتے هیں هم ایمان لائے الله پراور نهیں وه ایمان لانے والے(۸)

يُخَادِعُونَ اللّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلاَّ أَنفُسَهُم وَمَا يَشْعُرُونَ {9}

وه سب دهوکه دیتے هے الله کو اور انکو جو ایمان لائے اور نهیں وه دهوکه دیتے اپنے آپکو اور نهیں وه سب شعور رکتهے(۹)

فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّهُ مَرَضاً وَلَهُم عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ {10}

انکے دلوں میں بیماری هے پس بڑهایا انکو الله نے بیماری میں اور ان کے لیے عذاب هے درناك بوجه اسکے تهے وه سب جهوٹ بولتے (۱۰)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لاَ تُفْسِدُواْ فِي الأَرْضِ قَالُواْ إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ {11}

اور جب کهاجاتا هے انکو نه تم فساد کرو زمین میں وه کهتے هیں بے شك هم تو اصلاح کرنے والے هیں(۱۱)

سورۃ بقرہ رکوع نمبر۲ آیت نمبر ۲۰ ۔ ۸

أَلا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَـكِن لاَّ يَشْعُرُونَ {12}

خبراد بے شک وہ وھی ھیں جو فساد کرنے والے ھیں لیکن نھیں وہ شعور رکتھے(۱۲)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُواْ كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُواْ أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاء أَلا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاء وَلَـكِن لاَّ يَعْلَمُونَ {13}

اورجب کھاجاتا ھے وا سطے ان کے ایمان لے او جیسے ایمان لائے لوگ وہ کھتے ھیں کیا ھم ایمان لائیں جیسا کہ ایمان لائے بے و قوف خبردار بے شک وہ وھی ھیں جو بے وقوف ھیں لیکن نھیں وہ علم رکھتے(۱۳)

وَإِذَا لَقُواْ الَّذِينَ آمَنُواْ قَالُواْ آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْاْ إِلَى شَيَاطِينِهِمْ قَالُواْ إِنَّا مَعَكْمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ {14}

اور جب ملاقات کرتے ھیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے وہ کتھے ھیں ایمان لائے ھم اور جب وہ اکیلے ھوتے ھیں طرف اپنے شیطانوں کے وہ کھتے ھیں بے شک ھم تمھارے ساتہ ھیں بے شک ھم تو مذاق کرنے والے ھیں(۱٤)

سورۃ بقرہ رکوع نمبر۲ آیت نمبر ۲۰ ۔ ۸

اللّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ {15}

الله مذاق کرے گا ساته ان کے اور وہ ڈھیل دے رہا ہے ان کو ان کی سرکشی میں وہ بھٹك رہے ہیں(۱۵)

أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوُاْ الضَّلاَلَةَ بِالْهُدَى فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُواْ مُهْتَدِينَ {16}

یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے خرید لی گمراہی بدلے ہدایت کے تو نہ فائدہ مندھوئی تجارت ان کی نے اور نہ تھے وہ ہدایت پانے والے (۱٦)

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَاراً فَلَمَّا أَضَاءتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لاَّ يُبْصِرُونَ {17}

مثال ان کی جیسے مثال ہے اس شخص کی جس نے جلائی آگ پھر جب اس نے روشن کر دیا ماحول اس کا لے گیا الله نور ان کا اور چھوڑ دیا ان کو اندھیروں میں نہیں وہ دیکه پاتے (۱۷)

سورة بقره رکوع نمبر٢ آیت نمبر ٢٠ ـ ٨

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لاَ يَرْجِعُونَ {18}

بہرے هیں گونگے هیں اندھے هیں تو وہ نہیں وہ پلٹیں گے (١٨)

أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصْابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم
مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ واللّهُ مُحِيطٌ بِالْكافِرِينَ {19}

یا جیسے مثال زوردار بارش کی آسمان سے اسمیں اندھیرے هیں اور کڑك اور بجلی هے وہ ڈال لیتے هیں انگلیاں اپنی اپنے کانوں میں بجلی کی کڑك سے ڈرتے هوے موت سے اور الله احاطه کیے هوے هے کافروں کا (١٩)

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاء لَهُم مَّشَوْاْ فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُواْ
وَلَوْ شَاء اللّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّه عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ {20}

قریب هے بجلی چھین لے نگاہیں انکی جب کبھی اس نے روشنی کی ان کے لییوہ چل پڑے اسمیں اور جب اس نے اندھیرا کیا اوپر ان کے وہ کھڑے ہو گئے اور اگر چاهے الله ضرور لے جائے سماعت ان کی اور نگاہوں ان کی بے شك الله اوپر ہر چیز کے قدرت والا هے (٢٠)